Volume V
No. 13

SP. V-13- 74 (E)
300

THE
SENATE OF PAKISTAN
DEBATES

OFFICIAL REPORT

Monday, December 2, 1974

CONTENTS

	Pages
Starred Question and Ans wers	345
Leave of Absence	349
Adjournment Motion *Re* : Failure of WAPDA to supply dependable electricity to Baluchistan — *Ruled out*	349
Adjournment Motion *Re* : Export Coropration depriving the country of foreign exchange of over Rs. two croses — *Not pressed*	354
Adjournment Motion *Re* : Bomb explosions on railway line between Jahangira and Akora Khatak Railway Station — *Fell through* ...	356
Adjournment Motion *Re*: Failure of Government to Check sumuggling of fertilizer — *Not pressed*	356
Adjournment Motion *Re* : Air Marshal (Rtd) Asghar Khan not allowed by FSF and Police to Proceed beyond Daira Din panah— *Deferred*	357

PRINTED BY THE SHAHAB ART PRINTERS LIMITED, KARACHI
PUBLISHED BY THE MANAGER OF PUBLICATIONS KARACHI
Price : *Paisa* 50

SENATE DEBATES
SENATE OF PAKISTAN

Monday, December 2, 1974

The Senate of Pakistan met in the Senate Chamber (State Bank Building), Islamabad, at four of the clock in the evening, Mr. Chairman (Mr. Habibullah Khan) in the Chair.

(Recitation from the Holy Quran)

STARRED QUESTIONS AND ANSWERS

Mr. Chairman : Now we take up questions. Question No. 35.

POWER CONNECTION STATISTICS

35. **Khawaja Mohammad Safdar :** Will the Minister for Fuel, Power and Natural Resources be pleased to state in a tabular form :

(a) the number of applications received by WAPDA for power connections category-wise i. e. for industries, tube-well and other purposes from Baluchistan, N. W. F. P., Sind and the Punjab separately during the year 1973-74;

(b) the number of power connections given category-wise i. e. for industries, tube - wells and other purposes in Baluchistan, N. W. F. P., Sind and the Punjab separately during the year 1973-74; and

(c) the number of applications for power connections pending category-wise i. e. for industries, tube-wells and other purposes pending with WAPDA on 30th June, 1974 from Baluchistan, N. W. F. P., Sind and the Punjab separately?

Mr. Mohammad Yusuf Khattak : (Read by Mr. Taj Mohammad Khan Jamali):

	NWFP	Baluchistan	Sind	Punjab
(a) General	26141	Information not readily available.	15250	75612
Industrial	1081	”	725	8149
Tube-well	1441	”	340	7949

	NWFP	Baluchistan	Sind	Punjab
(b) General	11554	1687	13119	52625
Industrial	728	24	591	4304
Tube-well	480	228	636	3487

	NWFP	Baluchistan	Sind	Punjab
(c) General	20024	757	6755	50115
Industrial	499	51	1076	9505
Tube-well	2055	577	1280	9365

خواجہ محمد صفدر : سپلمنٹری - کیا محترم وزیر صاحب ارشاد فرمائنگے کہ جو تقریباً ایک لاکھ درخواستیں بقایا پڑی ہیں ان کو کنکشن دینے کا کب تک انتظام کیا جا سکتا ہے ؟

جناب تاج محمد خان جمالی : ہم یہ چیز Priority basis پر دے رہے اور آہستہ آہستہ سب کو دیں گے مثال کے طور پر فرنٹیر میں ۱۳۵۰۰ جنرل Connection اور اسی طرح انڈسٹریل یونٹس کے ۵۶۰ ، ٹیوب ویلز کے لئے ۶۰۰ دینے ہیں بلوچستان میں ایک ہزار جنرل ، انڈسٹریل یونٹ ۶۰ ٹیوب ویلز کے لئے ۴۵ اسی طرح سندھ میں جنرل ۱۳۵۰۰ انڈسٹریل ۶۵۰ دینے ہیں اور ٹیوب ویلز کنکشن ۵۷۷ پنجاب میں ۷۰ ہزار جنرل کنکشن ، انڈسٹریل یونٹس ۳۲۳۰ اور ۲۵۸۰ ٹیوب ویلز کے لئے یہ ہم Priority basis پر دیتے ہیں اور جس کی باری آتی دیتے چلے جاتے ہیں ہر ماہ تقسیم کر دیتے ہیں -

جناب چیرمین : انہوں نے یہ پوچھا ہے کہ تقریباً ایک لاکھ درخواستیں جو بقایا ہیں یہ کب تک امید ہے کہ Connection دے دیئے جائیں گے کیا یہی آپ کا ضمنی سوال ہے ؟

خواجہ محمد صفدر : جی ہاں !

جناب تاج محمد خان جمالی : جناب والا ! میرا خیال ہے - جب تربیلا کی بجلی ہمارے پاس آجائیگی اور ہمارے پاس دو سو میگاواٹ جو کہ لائلپور اور دوسرے علاقوں میں لگائے گئے اور اس طرح جب گڈو مکمل ہوگا تو ہم سب کو نیشنل grid بنا کر دیں گے اور کم از کم تین چار سال میں ہوگا -

جناب چیرمین : اندازاً -

سردار محمد اسلم : سپلمنٹری سر ! کیا محترم وزیر صاحب یہ ارشاد فرمائیں گے کہ جنرل کنکشن کی جو درخواستیں ہیں ان کے لئے Criterion کیا ہے ؟

جناب تاج محمد خان جمالی : جناب والا ! جہاں زیر زمین پانی نکل آتا ہے - پائپ لگ چکے ہیں اور جہاں موٹر لگ جاتی ہے تو پھر جو لوگ پہلے درخواست دیتے ہیں انکو پہلے اور جو بعد میں درخواست دیتے ہیں ان کو بعد میں دے دیتے ہیں یعنی باری باری تمام کو دے رہے ہیں -

سردار محمد اسلم : سپلیمنٹری سر جناب میرا ضمنی سوال جنرل کنکشن کے متعلق تھا - ٹیوب ویل اور انڈسٹریل کا نہیں -

جناب تاج محمد خان جمالی : جہاں جہاں لائن پہنچتی چلی جاتی ہیں - درخواست دہندوں کو کنکشن دے رہے ہیں -

سردار محمد اسلم : جہاں سے lines گذرتی ہیں اور لوگوں نے درخواستیں

دی ہوئی ہیں تو پھر اس کے لئے Priority basis کا Criterion کیا ہوگا ۔

جناب تاج محمد خان جمالی : جیسے جیسے material مکمل ہوتا جائیگا جیسے کھمبے ہیں تو باری باری ہر ایک کو دے دیں گے ۔

سردار محمد اسلم : سپلیمنٹری ۔ کیا محترم وزیر صاحب کے نوٹس میں ہے کہ واپڈا کا اس سلسلے میں اپنا لائحہ عمل ہے جن لوگوں نے دسمبر میں درخواستیں دی ہیں ان کو تو بجلی مل گئی ہے لیکن جنہوں نے بارہ ماہ پہلے سے درخواستیں دے رکھی ہیں ان کو بجلی نہیں ملی کیا اس کا کوئی نوٹس لیں گے ؟

جناب تاج محمد خان جمالی : اگر ہمارے نوٹس میں یہ بات لائی جائے تو ان کے خلاف حکومت کارروائی کرے گی ۔

Mr. Chairman : Haji Syed Hussain Shah is on his legs.

حاجی سید حسین شاہ : سپلیمنٹری ۔ جناب والا ! گذارش یہ ہے کہ وزیر صاحب نے سوال نمبر ۳۵ پراگراف (a) میں بلوچستان کے متعلق یہ فرمایا ہے ۔ کہ information not readily available تو یہ بلوچستان کے متعلق اطلاع ہاؤس کے سامنے کب تک پیش کی جائے گی ؟

جناب تاج محمد خان جمالی : بلوچستان کے متعلق تو جتنا جلد ہو سکا ہم آپ کو فراہم کریں گے ۔

Mr. Chairman : Next Question No. 36.

LOSS DUE TO LOAD - SHEDDING

36. Khawaja Mohammad Safdar : Will the Minister for Fuel, Power and Natural Resources be pleased to state :

(a) the names of the districts in which the WAPDA ordered load-shedding during 1974 and the extent of load-shedding ordered in each district; and

(b) whether the WAPDA has estimated the number of man-hours lost due to load-shedding and the financial loss to the industries run by electric power; if so, the number of hours lost and the amount of financial loss incurred by the Industrial units in Pakistan ?

Mr. Mohammad Yousuf Khattak (Read by Mr. Taj Mohammad Khan Jamali)
(a) The load-shedding ranged from 100 to 200 M. W. in the Northern Grid Zone during early winter months of 1974. This load sheeding was divided amongst the various regions as follows :-

Lahore	...	26%
Sargodha	...	30%
Multan	...	30%
Peshawar	...	14%

(b) WAPDA has not carried out any such study.

خواجہ محمد صفدر : سپلیمنٹری سر ! کیا واپڈا اس قسم کی کوئی

Study شروع کرنے کو تیار ہے - کہ اس کی غلط کارگزاریوں کی وجہ سے ملکی معیشت کو کس قدر نقصان پہنچ رہا ہے ؟

جناب تاج محمد خان جمالی : جناب چیرمین ! واپڈا کے پاس اس قسم کا کوئی محکمہ نہیں ہے اور نہ ہی experts ہیں اگر کوئی اس بارے میں اعداد و شمار دے گا تو حکومت اس چیز کو welcome کرے گی -

خواجہ محمد صفدر : جناب والا ! انسان کو اپنے اعمال کے نتائج تو معلوم ہونے چاہیئں - کیا واپڈا اپنے اعمال کے نتائج معلوم کرنے کی کوشش کرے گا ؟

جناب تاج محمد خان جمالی : اب اعمال کا تو کسی کو پتہ نہیں کہ کون جنت میں جائے گا اور کون دوزخ میں جائے گا -

جناب چیرمین : بات تو ٹھیک ہے -

Mr. Chairman : Question No. 37.

LOSS DUE TO TARBELA DISASTER

37. **Khawaja Mohammad Safdar** : Will the Minister for Fuel, Power and Natural Resources be pleased to state :

(1) the estimated financial loss resulting from emptying the Tarbela lake of millions of acre-feet of water;

(b) the estimated cost of repairs of the Tarbela Dam; and

(c) the estimated loss of revenue due to the delay in Commissioning the Tarbela Dam Project caused by the Tarbela Dam disaster?

Mr. Mohammed Yusuf Khattak (Read by Mr. Taj Mohammad Khan Jamali): (a) Tarbela Dam is still under construction and has not been completed. Test filling of the reservoir partially was planned for the year 1974. The use of water in the reservoir depended upon the testing requirements and was not assured for irrigation purposes. Therefore, the question of estimating financial loss resulting from the emptying of the reservoir does not arise.

(b) A firm estimate of the cost of repairs is not yet available.

(c) This question does not arise in view of reply to (a) above.

خواجہ محمد صفدر : سپلیمنٹری سر ! جناب والا ! میں محترم وزیر صاحب سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ حکومت کے بڑے بڑے نمائندوں نے آج ہمیں گذشتہ تین چار ماہ میں یہ بتایا ہے کہ اگر تربیلا کا پانی ضائع نہ ہوا ہوتا تو یہ بارشوں کی کمی اور دریاؤں میں پانی کی کمی تربیلا کے پانی سے پوری کی جا سکتی تھی لوگ اپنی اراضیات کاشت کر سکتے تھے جب محترم وزیر صاحب نے کہا ہے کہ ہمیں تو پانی دینا ہی نہیں تھا تو صرف ٹیسٹ کرنا تھا تو ان دونوں میں سے کون سی بات درست ہے ؟

جناب تاج محمد خان جمالی : سر ! یہ ضروری تو نہیں کہ ہم پانی ضائع کر دیتے اب ٹنل کا جو نقصان ہو گیا اس کی وجہ سے پانی ضائع ہو گیا -

یہ سب کو پتہ ہے۔ اس پر کمیٹی بیٹھی ہوئی ہے اس پورے نقصان کا اندازہ کیا جا رہا ہے جو مالی نقصان ہے اس پر بھی کمیٹی بیٹھی ہوئی ہے۔ اس کے بارے میں بھی معلومات فراہم ہو جائیں گی۔

خواجہ محمد صفدر : سپلیمنٹری سر! گذشتہ دنوں دنیا بھر کے ماہرین تقریباً ۱۰ روز کے لئے تربیلا ڈیم پر جمع کیئے گئے تھے کہ اس کی مرمت کے لیئے اسکیم بنا کردیں۔ انہوں نے جو اسکیم بنائی ہے اس اسکیم کی تکمیل پر کس قدر لاگت آئے گی؟

جناب تاج محمد خان جمالی : اسکے متعلق عرض یہ ہے کہ نمبر ۱ ٹنل میں سے تا حال پانی کا اخراج نہیں ہوا، نہ ہی ماہرین دیکھ سکے ہیں۔ نمبر تین چار ٹنل میں سے پانی بہایا جائے گا۔ اسکے بعد نمبر ایک کا معائنہ کیا جائے گا۔ اسکے بعد ماہرین اپنی مکمل رائے دیں گے اور نقصان کا اندازہ لگایا جا سکے گا۔

Mr. Chairman : **Questions are over.**

LEAVE OF ABSENCE

Mr. Chairman : Now, there is a leave application by Senator Sardar Ghulam Mohammad Mahar:

"BROTHER KARACHI HOSPITAL BUSY UNABLE TO ATTEND SESSION KINDLY EXTEND EIGHT DAYS LEAVE IN CONTINUATION ALREADY APPLIED FOR TEN DAYS THANKS

Should the leave be granted?

(The leave was granted)

Mr. Chairman : Now, we take up adjournment motions. It is No. 31, which stands in the name Haji Syed Hussain Shah.

ADJOURNMENT MOTION *RE*: FAILURE OF WAPDA TO SUPPLY DEPENDABLE ELECTRICITY TO BALUCHISTAN

Haji Syed Hussain Shah : Sir, I beg leave of the House to move a motion for the adjournment of the business of the Senate to discuss a definite matter of urgent public importance and of recent occurrence, namely that power breakdown and wild fluctuation in voltage become more frequent and longer lasting putting the subscriber in Baluchistan into huge financial loss. As reported by the Daily New Times of Rawalpindi in its issue dated the 21st November, 1974 domestic subscribers, industrial and agricultural units suffer great financial loss because of the undependable flow of electrcity. Many tube-wells, radio and T. V. sets have been damaged as a result in Quetta, Pishin, Kanak, Kalat, Mastung and other places. Failure of WAPDA to supply dependable electricity to the consumers has caused great resentment and concern amongst the public.

Malik Mohammad Akhtar : Opposed, Sir. Similar adjournment motion was disposed of.

Khawaja Mohammad Safdar: Sir, let there be a break for prayers. It is 5.05.

Mr. Chairman : The House is adjourned. We will meet at 5.20.

(The House then adjourned for Maghrib prayers)

(The House reassembled after Maghrib prayers)

Mr. Chairman : Haji Sahib, you have read out your adjournment motion.

Haji Sayed Hussain Shah : Yes, Sir.

Malik Mohammad Akhtar : Sir, there are certain technical objections in respect of this adjournment motion. Firstly, Sir, this incident was debated and motion was as a matter of fact held in order vide adjournment motion No.11.

Mr. Chairman : This very adjournment motion was debated ?

Malik Mohammad Akhtar : This very loss, Sir. Identical motion No. 11 was taken up.

Mr. Chairman : He says that similar and identical motion was taken. Well, that related to one particular incident on the 10th.

Malik Mohammad Akhtar : Then, Sir, I take other technical objections that more than one incidents have been contemplated to be discussed "that power break-down and wild fluctuation in voltage become more frequent and longer lasting putting the subscriber ......"

Mr. Chairman : Malik Sahib, by way you said that a similar and identical motion was moved. Was it disallowed or allowed?

Malik Mohammad Akhtar : It was allowed. But I have got more objections to make.

Mr. Chairman : But let us ....

Malik Mohammad Akhtar : Then as you decide, Sir.

Mr. Chairman : No, no I am not going to decide. I said that it was not disallowed.

Malik Mohammad Akhtar : I say that the matter has already been disposed of.

Mr. Chairman : That was a different motion.

Malik Mohammad Akhtar : Then I oppose it on technical grounds.

Mr. Chairman : That related to one particular incident and I allowed it.

Malik Mohammad Akhtar : But it fell through ....

Mr. Chairman : ...... because of the lack of requisite number of supporters.

Malik MohammadAkhtar : In the present adjournment the position is to discuss a definite matter of urgent public importance and of recent occurrence, namely, the power break down and wild fluctuation in voltage become more frequent and longer lasting putting the subscriber ...." Sir, it is a continuing process, it doesn't relate to any specific incident. These two technical objections, I think, should prevail that it is a continuing process and it doesn't give any specific instance.

Mr. Chairman : Let us hear the mover also, how he moves his case.

حاجی سید حسین شاہ : جناب والا ! یہ حقیقت ہے وہ واقعہ جس کا وزیر مملکت نے ذکر کیا ہے اس کا تعلق اس سے نہیں ہے - یہ واقعہ جو کہ میں کہہ رہا ہوں یہ ۱۹/۱۸ تاریخ کو ہوا ہے -

جناب چیرمین : وہ فیصلہ تو ہو گیا ہے - آپ کی بات مان لی تھی -

حاجی سید حسین شاہ : جناب والا ! گذارش یہ ہے کہ ۱۹ تاریخ کو بجلی فیل ہو گئی تھی - اور جب دوبارہ آئی تو فوراً اسکا لوڈ بڑھا دیا - جس سے ٹی وی سیٹ ریڈیو سیٹ اور موٹریں جل گئیں یہ ایک اور موقع ہے - اس دن وزیر صاحب نے فرمایا تھا کہ یہ Continuous Process ہے اسکا یہ مطلب کہ واپڈا کو اس عمل کی اجازت دے دی گئی کہ روز اس طرح نقصانات ہوں - ہماری حکومت کو خیال رکھنا چاہیئے کہ وہ لوگ جو کہ بلوچستان میں ہیں وہ بھی پاکستانی ہیں - بلوچستان میں ٹیوب ویل یہ لگا دیتے ہیں ، ہزاروں روپوں کی موٹریں لگا دیتے ہیں - بجلی بند ہو جاتی ہے جب دوبارہ آتی ہے تو بجلی کا اسقدر لوڈ ہوتا ہے ، اس قدر لوڈ بڑھا دیتے ہیں اس سے وہاں کے لوگوں کی موٹریں جل جاتی ہیں - جناب والا ! وہ غریب لوگ ہیں - غریب لوگوں کا ، کسانوں کا یہ نقصان کر رہے ہیں -

جناب والا ! اسکے علاوہ وہ لوگ جو mines میں کام کرتے ہیں - کئی فٹ زمین کے نیچے پہاڑوں کے نیچے مزدور کام کرتے ہیں جب بجلی چلی جاتی ہے تو کئی مزدور دم گھٹ جانے سے مر جاتے ہیں - آج تک وزیر صاحب نے اس قسم کے واقعات کو روکنے کے لئے کیا اقدامات کئے ہیں ؟ میری گذارش یہ ہے کہ اس پر بحث کی اجازت دی جائے تا کہ اسکے پس منظر میں جو اور بہت سے واقعات ہیں ، وہ سامنے آ سکیں ، تا کہ واپڈا کی خامیوں اور تساہل پر بحث ہو سکے -

جناب چیرمین : جمالی صاحب ، آپ کچھ کہیں گے ؟

جناب تاج محمد خان جمالی : جناب والا ! میں ابھی حال ہی میں کوئٹہ گیا تھا - کوئٹہ میں بجلی کی حالت یہ ہے کہ وہاں پہلے یقیناً بجلی کم تھی ، تو وہ شکایت کرتے تھے اور اب بجلی بڑھا دی ہے تو پھر وہ شکایت کر رہے ہیں -

(قہقہے)

جناب والا ! حقیقت یہ ہے کہ کوئٹہ شہر کی پوزیشن یہ ہے کہ کوئٹہ شہر میں بجلی کی وائرنگ بہت پرانی ہے - وہ پرانے زمانوں کی کی ہوئی ہے اور اس وجہ سے مخصوص مقدار میں بجلی دینی پڑتی تھی -

جناب والا ! جہاں تک جنریٹر اور ٹیوب ویل کا سوال ہے - میں کوئٹہ گیا ہوں کیونکہ وہاں ہی کا باشندہ ہوں - وہاں کی پبلک مجھے اچھی طرح جانتی ہے - کسی ایک شخص نے بھی مجھ سے یہ شکایت نہیں کی کہ میری موٹر جل گئی ہے میرا ٹی وی سیٹ جل گیا ہے ، یا اس قسم کی کوئی تکلیف ہوئی ہے اور وہاں پر جو جنریٹر چل رہے ہیں یا موٹریں چل رہی یا ٹیوب ویل چل رہے ہیں یا انڈسٹریل یونٹ نے یا پرائیویٹ اداروں نے بجلی کے کنکشن

لئے ہیں ان کے لئے کافی بجلی موجود ہے ۔

جناب والا ! ایک سوال mines کے متعلق بھی کیا ہے جہاں تک mines کا سوال ہے mines کو بجلی دیں گے تو پھر ہی اس سے کوئلہ نکلے گا اور کوئلہ سے ہمارا واپڈا کا ادارہ چلے گا ۔ اگر ان کو بجلی نہ دیں تو کوئلہ نہیں ملے گا ۔ جس کی وجہ سے بجلی بھی نہیں مل سکے گی ۔ mines میں ہم بجلی دیتے ہیں کیونکہ اس سے ہمیں کوئلہ ملتا ہے اور کوئلہ سے بجلی پیدا کرتے ہیں ۔

جناب والا ! اس پر دوسرا اعتراض یہ ہے کہ یہ ارجنٹ بھی نہیں ہے کیونکہ ہم نے وہاں پر ریڈیو پر اعلان کروایا ہوا ہے اور ٹی وی پر بھی ، جو ابھی حال ہی میں وہاں پر اگایا گیا ہے یہ اعلان کروایا ہوا ہے کہ بجلی کی پوزیشن یہ ہے کہ عوام کو ہمارے ساتھ تعاون کرنا چاہیئے اور ان اوقات میں بجلی استعمال نہیں کرنی چاہیئے ٹائم بتایا ہوا ہے کہ فلاں فلاں وقت پر اتنی بجلی استعمال کریں اور فلاں وقت پر اتنی بجلی استعمال کریں ۔ یہ چیزیں بار بار ٹی وی اور ریڈیو پر بتائی گئی ہیں ۔ اسلئے اس تحریک التوا کی کوئی خاص ضرورت نہیں ہے ۔

جناب چیرمین : حاجی صاحب ، آپ کی بات تو درست ہے لیکن اس پر تحریک التوا نہیں آ سکتی ۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ تحریک التوا کے لئے کوئی Specific, definite, urgent اور at once واقعہ ہونا چاہیئے ۔ یہ بات تو وہ خود بھی مانتے ہیں کہ کچھ ایسے واقعات ہوئے ہیں ۔ کیونکہ پرانے زمانے کی وائرنگ ہے اور ہم لوگوں کو کہتے کہتے تھک گئے ہیں کہ بجلی اس وقت استعمال کرو اور اس وقت استعمال نہ کرو ۔ یہ کرو ۔ وہ نہ کرو ۔ یہ تو ایک ۔ ۔ ۔

خواجہ محمد صفدر : ذمہ داری لوگوں کی ہے ؟

جناب چیرمین : ہاں ۔ دیکھیں ناں ، یہ جو آپ کا شکوہ ہے ۔ یہ جو آپ کی شکایت ہے ۔ اسکے ازالے کے لئے آپ اسکو ریزولیشن کی شکل میں لاسکتے ہیں رول ۱۸۷ ہے یا کیا ہے ؟۔

ایک معزز سنیٹر : جی ۱۸۷ رول ہے ۔

جناب چیرمین : وہاں اسکا علاج ہے ۔ تحریک التوا تو صرف ایک فوری واقعہ ہو جانے پر ہے ناں ۔ آپ ۱۸۷ کے تحت اسے لے آئیں ۔ اسکے تحت ریزولیشن move کریں ۔ تحریک التوا تو اسلئے ہوتی ہے کہ کوئی واقعہ فوری ہو جائے ۔ مثلاً رات کو کوئی ایسی آفت آئی ہے ۔ بالکل آپ اس کے لئے سہلت نہیں مانگ سکتے کہ چلو اگلے دن دیکھ لیں گے ۔ فوراً اس پر بحث کی جائے ۔ تو جو ایڈجرنمنٹ موشن کا حق ہے پورا استعمال ہو سکتا ہے

جب ایک چیز فوری ہو بہت ضروری ہو اور ریسنٹ ہو ۔ یہ تو آپ بہت پرانی بیماری کا ذکر کر رہے ہیں ۔ Fluctuation کا مطلب یہی ہے کہ بریک ڈاؤن ہو رہا ہے ۔ یہ تو عرصے سے چل رہا ہے ۔

حاجی سید حسین شاہ : میں اسکی emergency کے بارے میں اتنی گذارش کرونگا کہ حقیقت میں ۔۔۔

جناب چیرمین : میں نے یہ کہا ہے کہ یہ recent نہیں ہے ۔

حاجی سید حسین شاہ : جناب والا ! یہ ۱۹ تاریخ کا واقعہ ہے ۔

جناب چیرمین : یہ break-down اور Fluctuation ایک رات میں تو نہیں ہوا ہے ۔

حاجی سید حسین شاہ : بالکل ایک رات میں ہوا ہے ۔

جناب چیرمین : نہ ، نہ آپ نے ۲۰ تاریخ کے اخبار کا حوالہ دیا ہے۔ کہ اس میں لکھا ہوا ہے ۔ آپ کی شکایت اخبار کے خلاف تو نہیں ہے ۔ آپ کی شکایت تو break-down اور Fluctuation کے خلاف ہے ۔ اخبار کے خلاف تو نہیں ہے ۔ اگر اخبار کے خلاف ہے تو میں اسے ابھی admit کر لیتا ہوں ۔

حاجی سید حسین شاہ : جناب والا ! ۱۹ تاریخ کو بجلی فیل ہو گئی ۔ اسکے بعد انہوں نے فوراً load بڑھا دیا ۔

جناب چیرمین : دیکھیئے ناں حاجی صاحب آپ اپنی تحریک التواء سے منہ تو نہ موڑیے ۔ آپ نے یہ کہا ہے کہ ۲۱ نومبر کے اخبار میں آیا ہے ۔ لیکن یہ جو شکایت ہے ، یہ تو عرصے کی ہے ۔

حاجی سید حسین شاہ : میں اخبار پیش کر سکتا ہوں ۔

جناب چیرمین : میں بغیر اخبار کے مان لیتا ہوں ۔

حاجی سید حسین شاہ : میں گذارش کرونگا ۔

Malik Mohammad Akhtar : I am sorry. He is in the habit of making repetitions.

جناب چیرمین : میں یہ عرض کرتا ہوں کہ چلو میں اسکی urgency بھی مان لیتا ہوں ۔ مگر یہ بیماری تو عرصے سے چل رہی ہے ۔۔۔

حاجی سید حسین شاہ : جناب والا ! اگر آپ ۔ اجازت نہیں دیں گے تو وہاں کے عوام حکومت کے خلاف ، واپڈا کے خلاف عدالت کا دروازہ کھٹکھٹائیں گے اور حکومت کی اپنی بے عزتی ہوگی ۔

Malik Mohammad Akhtar : On a point of order, sir. I protest against these remarks. He has threatened the Government. Let us go by rules and procedure. We can't allow him to say whatever he likes.

جناب چیرمین : بس ٹھیک ہے - حاجی صاحب تشریف رکھیئے - میں نے کہا ہے کہ آپکو جو remedy available ہے -
you can avail of that

جہاں تک تحریک التواء کا تعلق ہے چونکہ یہ recent نہیں ہے ، یہ سلسلہ عرصے سے چل رہا ہے ، اس لئے میں مجبور ہوں کہ اس کو خلاف ضابطہ قرار دوں۔ ایڈ جنرنمنٹ موشن نمبر ۳۲ حاجی صاحب یہ بھی آپ کے نام پر ہے-

ADJOURNMENT MOTION *RE* : RICE EXPORT CORPORATION DEPRIVING THE COUNTRY OF FOREIGN EXCHANGE OF OVER RS. TWO CRORES

Haji Sayed Hussain Shah : Sir, I beg leave of the Senate to move a motion for the adjournment of the business of the House to discuss a definite matter of urgent public importance and of recent occurrence, namely, that rice Export Corporation has deprived the country of foreign exchange of Rs. two crores. As reported by the New Times, Rawalpindi in its issue dated the 21st November, 1974, a big international firm purchased 24,000 tons of Irri-6/Irri-8 Rice early this year from Trading Corporation of Pakistan. After lifting nine to ten thousand tons of contracted rice the firm conveniently defaulted as the international price of rice went down. The Trading Corporation of Pakistan has sold the rice 407 US Dollars per ton while after the party defaulted the Rice Coropration sold the remaining rice at 265 US Dollars per ton resulting in a loss of well over Rs. 2 crores. Such dealings of the Rice Export Corporation have caused great concern and resentment amongst the public.

Malik Mohammad Akhtar : It is opposed, Sir. Firstly, it is not recent because he is referring to some of the old contracts. Secondly ......

Mr. Chairman : No, no. Why is it not recent?

Malik Mohammad Akhtar : Sir, it is some old contract.

Mr. Chairman : This contract of the sale of the remaining stock by the Rice Corporation at a rate of only 265 US Dollars per ton. This is a recent occurrence.

Malik Mohammad Akhtar : Then, sir, I give the facts and I assure that there has been no fault on the part of TCP

TCP sold 27,000 tons of Sind white rice (Irri-6/Irri-8/ Kanagani) 55% broken of 1972-73 crop to M/s Excomm of Geneva at US $ 407.50 per metric ton FPB through an international tender opened on 14th February, 1974. The tenderer deposited with the TCP a sum of US $ 275062.50 being 2½% of value of rice as security deposit. They were able to ship only 10981 metric tons of rice. TCP allowed extension in shipping period upto 30th June, 1974, to the party on advance payment of US $ 130554/- being the liquidated damages equal to 2% of value of unshipped quantity of 16019 metric tons. In spite of the extension, the party failed to ship this rice. TCP forfeited the security —no fault was done, sir, the security has been forfeited — deposit of US $ 275062.50 and the liquidated damages of US $ 130554/- and cancelled the agreement with them on 23rd July, 1974. This is why that it is not recent.

Thereafter the TCP invited two tenders for the resale of the unshipped quantity of 16019 metric tons at the risk and cost of M/s Excomm of Geneva. The result of the tender was as follows :

First tender opened on 12th August, 1974.

Only one valid tender received from M/s Ameer Associates Karachi for US S 262.24 per metric tons. This tender was scrapped.

Second tender opened on 2nd September, 1974.

This was the highest valid tender received from M/s Nadia Trading Corporation (a subsidiary of M/s Hasan Ali & Co.) at US S 265/- per metric ton.

The International rice market started declining after April, 1974, and buyers showed little interest in making purchases in a declining market. As this stock was of old crop (1972-73) likely to deteriorate in further storage, Chairman TCP and Chairman RECP agreed to accept the highest bid of US S 265. 10 per metric ton FOB submitted by M/s Nadia Trading Coroporation.

Now, it is important, Sir.

The agreement with M/s Excomm of Geneva provided that in case they fail to lift the full quantity within the agreed time, the unshipped balance would be sold by TCP at the risk and cost of M/s Excomm and the loss, if any suffered by TCP as a result of resale, would be recovered from M/s Excomm. TCP is now taking suitable legal action against the Geneva party to recover the loss on account of resale.

Now, sir, there has been no fault. After all, there are tenders everyday in the Government Departments and defaults are over there. Then there is a specified agreement giving its terms and conditions that purchase is being done at the risk and cost of the concerned firm. Their security has been forefeited. There is no fault of the Government. We are taking the normal course, and I assure the honourable mover that there is no likelihood of any loss.

حاجی سید حسین شاہ : جناب والا ! گذارش یہ ہے کہ ٹریڈنگ کارپوریشن نے اس کمپنی سے L.C نہیں لی - یہ کل مقدار جو ۲۴ ہزار ٹن ہے - ان کی قیمت - - -

جناب چیرمین : انہوں نے جو کچھ کہا ہے وہ آپ سمجھ گئے ہیں کہ ٹریڈنگ کارپوریشن نے ۷۰۴ ڈالر پر ٹن کے حساب سے چاول بیچے ہیں اور Rice Export Corporation نے ۲٦۲ ڈالر کے حساب سے بینچے ہیں - وہ تو ہم سمجھ گئے ہیں کیونکہ آپ نے زبانی بھی کہا ہے - ایڈجنرنمنٹ موشن میں بھی کہا ہے - لیکن ملک صاحب نے جو اعتراض اٹھایا ہے اسکا جواب دیں -

حاجی سید جسین شاہ : انہوں نے ابھی تک یہ نہیں بتایا کہ نقصان کتنا ہوا ہے -

جناب چیرمین : وہ تو نہیں بتائیں گے - وہ تو کہتے ہیں کہ نقصان ہوا ہی نہیں ہے - یہ تو ہوتا ہی رہتا ہے - یہ تو نارمل سی بات ہے -

جناب ملک محمد اختر : میں آپ کو یقین دلاتا ہوں ہم نقصان پورا کر لیں گے -

حاجی سید حسین شاہ : آپ نقصان پورا کرلیں گے ؟

جناب چیرمین : وہ کہتے ہیں تو چلو انکو ایک چانس دے دیں - انہوں نے آپ کو تسلی دلائی کہ وہ نقصان کو پورا کرلیں گے -

حاجی سید حسین شاہ : جناب والا ! اگر ملک و قوم کا نقصان نہ ہو تو پھر ہمیں کوئی اعتراض نہیں -

جناب چیرمین : آپ اعتراض نہیں کر رہے ہیں ؟

حاجی سید حسین شاہ : جی ! میں اعتراض نہیں کر رہا -

Haji Sayed Hussain Shah : I don't press.

Mr. Chairman : Not pressed. Now No. 33 is by Mr. Shahzad Gul.

ADJOURNMENT MOTION *RE* : BOMB EXPLOSIONS ON RAILWAY LINE BETWEEN JAHANGIRA AND AKORA KHATAK RAILWAY STATION

Mr. Chairman : He is absent so it fails through. Even otherwise, it is a provincial matter.

یہ ہے بھی پراونشنل میٹر کہ کیا ریلوے لائن پر -

خواجہ محمد صفدر : مرکز سے اس تحریک کا رشتہ تو جوڑا جاسکتا ہے -

Malik Mohammad Akhtar : No. N , I have made enquiries.

جناب چیرمین : جو کچھ بھی ہے اب وہ یہاں موجود نہیں ہیں -

خواجہ صاحب ! یہ آپ کا ہے -

ADJOURNMENT MOTION *RE* FAILURE OF GOVERNMENT TO CHECK SMUGGLING OF FERTILIZER

Khawaja Mohammad Safdar : Sir, I beg leave of the Senate to move a motion for the adjournment of the business of the House to discuss a definite matter of urgent public importance and of recent occurrence, namely, the failure of the Federal G vernment to check sumuggling of fertilizer. The Daily Nawa-e-Waqt of 28th November, 1974, has reported that eighty percent of the fertilizer meant for Rawalpindi District is being smuggled. This news has caused great resentment in the public."

Malik Mohammad Akhtar : I would like to make a short statement and I hope the honoruable Senator would agree.

"From the office of D. I. G., S. P. E. Rawalpindi Circle, the following information have been collected on telephone:-

"On directive from the Prime Minister, the raids were conducted by Special Police Establishment in Cambellpur, Rawalpindi, Gujrat, Sargodha, Lyallpur and Karachi, etc to detect the misappropriation/smuggling of the fertilizer. According to the statement of store-keeper, Mr. Fajar Din, people from NWFP, used to pay Rs. 250/- per truck to get fertilizer unauthorisedly. The receipts were issued on bogus names to justify the sale. The cases were registered by the Pakistan Special Establishment under FIR No. 129 dated 26th November, 1974, under Sections 409, 420, 468 of PPC and Section 5(2) of Prevention of Corruption Act, 1947. Since the supply of the fertilizer is being controlled by the Punjab Agricultural Development and Supply Corporation, the case has been transferred to the Provincial Anti-Corruption Police for investigation."

Sir, I admit that to a certain extent something has happened and action has already been taken and we have registered cases. Subsequently, it has been discovered that it is a matter to be tackled by the Provincial Go ernment. And the same has been transferred to the Provincial Government.

Mr. Chairman : Has anobody been arrested in this case ?

Malik Mohammad Akhtar : Cases registered, Sir.

Mr. Chairman : Cases registered is one thing and arrest is quite another.

Khawaja Mohammad Safdar : Sir ....

Malik Mohammad Akhtar : Sir, I will submit ....

Khawaja Mohammad Safdar : With your permission, Sir. I quite understand your difficulty.

جناب والا ! میری اس تحریک التوا کی غرض و غایت یہ ہے کہ اس کے جو واقعات اس ملک میں رونما ہو رہے ہیں انہیں اس ایوان میں پیش کردوں تاکہ حکومت کی توجہ ذرا ان واقعات کی طرف منعطف کرائی جا سکے اور آئندہ اس قسم کے واقعات کا اعادہ نہ ہو - کبھی گندم کی چوری کے واقعات ہوتے رہتے ہیں اور کبھی کھاد کی چوری ہوتی ہے - نوائے وقت میں خبر شائع ہوئی ہے اور پاکستان ٹائمز نے اس واقعہ کے مطلعق اڈیٹوریل لکھا ہے مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ حکومت اس طرف کوئی خاص توجہ نہیں دینا چاہتی - بس اتنی ہی بات کرنی چاہتا تھا میں اس تحریک پر زور نہیں دینا چاہتا - - -

Malik Mohammad Akhtar : I want to assure my honourable Senator that we are taking necessary action, and we are grateful to him for pointing this out, and we will continue to take notice of any such things. Even we will take due care to see that national exchequer is saved.

Mr. Chairman : All right. I think the time is over.

<u>خواجہ محمد صفدر :</u> جناب میں ہر مدد کے لئے تیار ہوں - یہ موشن ایر مارشل اصغر خان کے متعلق ہے -

Mr. Chairman : Yes.

ADJOURNMENT MOTION *RE*: AIR MARSHAL (RTD) ASGHAR KHAN NOT ALLOWED BY F. S. F. AND POLICE TO PROCEED BEYOND DAIRA DIN PANAH

Khawaj Mohammad Safdar : Sir, I beg leave of the House to move a motion for the adjournment of the business of the Senate to discuss a definite matter of urgent public importance and of recent occurrence, namely, Air Marshal (Rtd) Mr. Asghar Khan was going to D. G. Khan from Leah on the Ist December, 1974, alongwith his partymen. Air Marshal (Rtd) Asghar Khan is on a political tour of Multan, Muzaffargarh and D. G. Khan Districts. When he and his party reached Daira Din Panah at about 10.00 a. m. on the Ist of December, 1974, the F. S. F. and Police encircled the Air Marshal and his party. They were neither allowed to proceed further nor were allowzd to go back to Leah.

This news has caused grave resentment amongst the public.

<u>خواجہ محمد صفدر :</u> جناب والا ! جو واقعات مجھے معلوم ہیں - اگر محترم وزیر صاحب مجھے اجازت دیں تو میں عرض کردوں میری اطلاع کے مطابق - - -

Mr. Chairman : Will you be in a position to say somethng on it?

Malik Mohammad Akhtar : Sir, I have got some technical grounds, and if those technical grounds are considered sufficient by your honour it will be fine, otherwise, I will have to seek further information.

Mr. Chairman : We will take it up tomorrow and in the mean time you

prepare yourself because according to him it occurred last night.

Malik Mohammad Akhtar : As you like, Sir.

Mr. Chairman : All right, we take it up tomorrow and by that time you will br prepared.

Khawaja Mohammad Safdar : Right, Sir. Thank you very much.

Mr. Chairman : The time is already over.

Is there any business? There is no business. Should we meet in the evening tomorrow, because in the morning all the Ministers are busy and they would not be available, I am told. So let us meet in the evening.

Malik Mohammad Akhtar : Sir, I have got a request to make. Probably, Khan Qaiyum may be busy with many adjournment motions and privilege motions in the National Assembly. He has got a privilege motion fixed for Tuesday in respect of Mr. J. A. Rahim and because of the above business in the National Assembly he will not be available in the evening. Therefore, you kindly postpone it till day after.

Mr. Chairman : He has not sent me any word or any request.

Malik Mohammad Akhtar : I know he is already busy. I have consulted him. All right, then you fixed it for tomorrow evening. Make it 3.00 p. m.

خواجہ محمد صفدر : تین بجے کی بات غلط ہے ہم اس وقت سوتے ہوتے ہیں -

ملک محمد اختر : جناب تو ساڑے تین بجے رکھ لیں -

خواجہ محمد صفدر : نہیں جناب والا ! چار بجے مناسب ہے -

Mr. Chairman : There is one difficulty. When we fix 4.00 p. m. no one turns up and thereafter when we just start proceedings then after five or ten minutes there is 'Namazkawaqt' and we again have to adjourn. We may better meet tommorrow at 5. 30 p. m.

Khawaja Mohammad Safdar : Quite right, sir.

Mr. Chairman : So, the House stands adjourned to meet tomorrow at 5.30 P. M.

The House adjourned till half past five in the evening on Tuesday, December 3, 1974.